DAILY EEMAAN ABC CERTIFIED
روزنامہ ایمان کراچی
بانی علامہ جیلانی چاندپوری
MONDAY, MARCH, 19, 2012
جلد نمبر 9 | پیر 25 ربیع الثانی 1433ھ 19 مارچ 2012ء فون: 34022243-4 | شمارہ نمبر 074

سیلاب متاثرین امداد کے مستحق ہیں، فرزانہ نائیک

سینکڑوں ریڈ کریسنٹ ورکرز خدمت میں کوشاں ہیں

25 گاؤں کو 134 شیلٹرز فراہم کرنے کی تعریف کی شرکاء سے خطاب

پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی سندھ برانچ کی ڈائریکٹر پرسن فرزانہ نائیک نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی امداد کرنا قومی فریضہ ہے جس کو قطعی طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ ہزاروں افراد امداد کے اب بھی منتظر ہیں سینکڑوں لوگ آج بھی بے گھر ہیں ہزاروں متاثرین پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔ خوراک اور لباس کی قلت ہے۔ بے تعلیم سے محروم ہیں۔ گندگی اور غلاظت کے ڈھیر اور ان سے اٹھنے والے تعفن و بدبو سے وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ بھی برقرار رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ دن پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی سندھ برانچ اور جرمن کراس کی جانب سے سیلاب متاثرہ افراد کو شیلٹرز فراہم کرنے کی تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

سندھ برانچ کی ڈائریکٹر پرسن فرزانہ نائیک نے "ڈیلی ایمان" کو بتایا کہ گزشتہ سالوں سندھ میں سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی جس کے پیش نظر پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی اور جرمن ریڈ کراس کی جانب سے ضلع کے 25 متاثرہ گاؤں میں 134 شیلٹرز اور 15 متاثرہ گاؤں میں 172 لیٹرینز فراہم کیئے گئے ہیں۔ جبکہ ضلع میں ابھی بھی مزید 166 شیلٹرز قائم کیئے جارہے ہیں۔ جو کہ جون 2012ء میں مکمل ہوں گے۔

جس سے متاثرین کو مزید فائدہ پہنچے گا انہوں نے بتایا کہ شیلٹرز بہتر معیار، مضبوط اور پائیدار بنائے گئے ہیں تاکہ متاثرین کو سردی اور گرمی کے موسم سے بچایا جاسکے اور گرد آلود آب و ہوا اور حالتے میں گھومنے والے بے قابو جانور سے متاثرین کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

فرزانہ نائیک نے پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی اور جرمن کراس کے مشترکہ تعاون سے فراہم کی جانے والی امداد کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ سیلاب کے دوران بھی متاثرہ اضلاع میں پانچ واٹر فلٹر پلانٹ بھی لگائے گئے تھے تاکہ متاثرین کو صاف پانی مہیا کیا جاسکے ان میں سے دو واٹر فلٹر پلانٹ سانگھڑ میں لگائے گئے تھے۔ جہاں سے روزانہ تقریباً 60 ہزار لیٹر پانی عوام حاصل کرتے ہیں جبکہ اس کے علاوہ مزید تین فلٹر پلانٹ بدین اور اس سے ملحقہ متاثرہ اضلاع میں لگائے گئے تھے۔

پاکستان ریڈ کریسنٹ سندھ برانچ، آئی سی آر سی اور جرمن ریڈ کراس نے بدین میں تقریباً 9 ہزار اور ضلع کے 3 ہزار خاندانوں میں مختلف کھانے پینے اور ضروریات زندگی کی اشیاء اور 7 سو خاندانوں میں خیمے فراہم کیئے۔

اس کے علاوہ 2 موبائل ہیلتھ یونٹ بھی قائم کیئے گئے جہاں پر تین ماہ کے دوران تقریباً 15 ہزار سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔

اس موقع پر پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی سندھ برانچ کے نائب صدر رفیق احمد بھٹری نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایک صحت مند معاشرے کیلئے صحت مند جسم اور ہاتھ پاؤں کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ اس کیلئے اچھی خوراک، صاف ستھرا ماحول گندگی سے پاک اور اس طرح باورچی خانہ میں استعمال ہونے والی چیزیں، کھانے پینے کی اشیاء کا بھی صاف ہونا ضروری ہے۔

پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے مختلف بین الاقوامی سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر مشترکہ طور پر ان کاموں پر توجہ دی ہے اور ماحول کو ہر گندگی سے پاک کرنے کی خاطر مختلف اضلاع میں لیٹرینز بنائے۔ صاف پانی کی فراہمی کو ممکن بنایا کیونکہ گندگی اور غلاظت کے ڈھیروں سے وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ تھا جس پر کافی حد تک قابو پالیا گیا ہے۔

اعزازی فرائض شیخ جلال، سیکریٹری کنور وسیم، جرمن کراس کے کنٹری ہیڈ ڈرک کاسم اور کنٹری پروگرام منیجر عطاء محمد ودائی اور میڈیا کوآرڈینیٹر آفتاب قاضی بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆